۱۴سال کے اندر اسکول سے باہر (Drop-outs) رہنے والے بچے بچہ مزدور۔

بچہ مزدوری کو مکمل خاتمہ کے لئے

"آپ کیا کر سکتے ہیں؟۔۔۔۔

بچو۔۔۔

- ❖ تمھارے تمام حقوق اچھی طرح سمجھو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ ۔
- ❖ دسویں جماعت پڑھنے تک کسی وجہ سے بھی مدرسہ مت چھوڑو ۔
- ❖ کسی بھی دباؤ میں آکر ۱۸سال کی عمر تک مدرسہ میں رہو ۔
- ❖ کام کو مزدوری کو یا تنخواہ کے لے مت جایے۔
- ❖ تمھارے ساتھ، تمھارے گھر کے نزدیک کے مدرسہ کو مت چھوڑو، ایک بچہ کو منوا کر ساتھ لاؤ۔
- ❖ بچہ مزدوری، بچوں کی کمائی، اسکی مخالفت کرو۔

گرام پنچایت ممبران اور وارڈ ممبران سے گزارش

- ❖ تمہارے پنچایت تمہارے وارڈون میں ۱۸سال سے کم عمر کے بچوں کو اسکول چھوڑنے سے روکیں۔ ان کو اور ان کے سرپرستوں کی مدد کریں۔ غریب خاندانون کو سرکاری پروگرام سے واقف کریں۔
- ❖ ۱۸سال سے کم عمر کے کوئی بھی بچے مزدوری کو یا سالانہ مزدوری یا تنخواہ پر کام کرتے ہون تو اپنے وارڈ و اور اسکی نگرانی کر کے اپنے وارڈون کو اس سے پاک رکھین۔

لیس۔ڈی۔یم۔سی ممبران سے گزارش؛۔۔

- ❖ اپنے اسکول کے حدود میں تمام بچوں کو داخل کرواین۔ ۱۰۰ افیصد حاضری کا خیال کریں۔ ۔بچوں کے حقوق کا کلب بنوائین

سرپرستون سے:

- ❖ تمام بچوں کی طرح تمھارے بچے بھی اسکول میں رہیں۔ اسکول میں داخلہ دلوایں۔ براہ کرم آپکے بچے کو مزدوری، تنخواہ ، کام سیکھنے، غلامی کے کاموں کو مت بھیجیں۔ کیونکہ ایسا کرنا جرم ہے اسکی سزا آپ کو بھگتنی ہوگی۔

مالکوں سے:۔

- ❖ اپکے بچوں کی طرح تمام بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے ۔ اسکی ترغیب دیں۔ اگر آپ کسی بھی بچہ کو کام کیلئے رکھیں تو آپکو ایک سال قید اور ۲۰،۰۰۰ روپیہ جرمانہ ہوگا۔

عوامی رہنماؤں سے:۔

- ❖ بچے ووٹ بینک نہیں ہیں سمجھکر ان سے غافل نہ ہون بلکہ ان کی تعلیم کی طرف توجہ اور رغبت دلوایں۔ آپکی تقاریروں مین بچوں کے تعلق سے بولا کریں۔ آپکی پارٹی میں بھی اہم مضمون بنایں ۔

❖ نوجوانو۔ادارے والو۔گاؤں کے معزز لوگو۔۔۔۔

آپکے گاؤں کے کوئی بھی بچے تعلیم سے محروم نہ رہیں اس بات کا شعور پیدا کریں۔

کوئی بچہ بھی راستوں پر پھرتا نظر نہ آے ۔

اگر وہ کہین بھی کسی قسم کا کام کرتا ہو تو فوراً کسی بھی علاقہ (خواتین اور بچوں کے محکمہ) کو اسکی اطلاع کریں۔

خواتین۔اپنی مدد آپ ادارہ اور مھیلا سنگھ والوں سے۔۔۔

- ❖ اپنے گھر میں سبھی بچوں کو اسکول بھجوائیں۔
- ❖ تمھارا سنگھ (ادارہ) بچہ مزدوری سے دور والا ادارہ بنوایئں۔
- ❖ آپ کسی بھی بچے کو کام کیلیے نہ بھجوایئں۔ نہ کام پر رکھیں۔
- ❖ اگر آپ کے سنگھ (ادارہ) میں کوئی ممبر اپنے بچے کو تعلیم نہیں دلواتی ہو تو اسکی ممبر شپ رد کریں۔

عوام النّاس سے۔

- ❖ کسی بھی بچہ کو مزدوری پر مت رکھیں۔ مزدوری پر مت بھجوائیں ۔
- ❖ بچہ مزدوری کی مخالفت کریں، سوال اٹھایں۔ آواز اٹھائیں۔
- ❖ بچہ اگر مزدوری کرتا نظر آے تو محکمہ تعلیم کو اسکی اطلاع کریں۔
- ❖ بچوں کے حقوق کے متعلق پرچار کریں ۔

شہری اداروں سے۔۔۔

- ❖ آپکے ادارہ میں اہم مقصد و نشانہ بچہ کا حق بنایئں ۔اور ہر وقت اسکا اعلان کرتے رہیں۔
- ❖ اپنے اداروں میں اس کے تعلق سے بورڈ آویزاں کریں۔
- ❖ بچوں میں تعلیم سے دلچسپی کے موضوعات یا پروگرام بنوایئں جس میں بچہ کی حفاظت ہوتی ہو ایسے پروگرام کریں۔

بچہ مزدوری کو ختم کرنے کے تعلق سے آپکو معلوم ہونا چاہیۓ

صحیح	غلط
۱) اندرون ۱۸ سال سے کم عمر والے سبھی بچے	۱) ایک سے چودہ سال کی عمر کے بچے
۲) ۔بچہ مزدوری ترقی میں رکاوٹ کی وجہ انکے حقوق حقوق اطفال ہیں۔	۲) بچہ مزدوری طریقہ ایک فائدہ مند پروگرام کی وجہ
۳) بچوں کے حقوق، انسانیت کے حقوق انکو ہرا ایک حق حاصل ہے۔	۳) بچے چھوٹے (کم سن) انکو کوئی حقوق حاصل نہیں
۴) آج کے بچے آج کے عوام (رعایا)	۴) آج کے بچے مستقبل کے عوام (رعایا)
۵) بچوں کو مزدوری کروانا جرم قابل سزا ایک سال قید کی سزا ۲۰۰۰۰ روپیہ جرمانہ	۵) دکھ درد، قحط سالی، خاندانی مسائل کیلئے، بچوں کو مزدوری کروانا غلط نہیں
۶) اندرون ۱۸ سال کے بچوں کو ان کے حقوق دے کر ان کا احترام کرنا۔ حقوق کے استعمال کے لے ان کو چھوڑ دینا۔اور بچپن، پیار، تعلیم، حفاظت دلوانا۔ ہرایک شہری۔ ہرپنچایتی۔ وارڈ سمیتی۔ کمیٹی ان کے فرائض اور ذمہ ہے۔	۶) بچوں کے مسائل ہماری پنچایتوں کی ذمہ داری نہیں۔
۷) بچہ مزدوری ہی غربت، ان پڑھ، بے روزگار اور بڑھتی ہوئی آبادی ہی وجہ	۷) غربت، ان پڑھ، بے روزگاروں اور بڑھتی آبادی یہ تمام بچہ مزدوری کے اہم وجوہات۔
۸) بچہ کو مزدوری کروانے سے کونسا غریب خاندان نہیں چل سکتا اور آگے بڑھ نہیں سکتا ترقی نہیں سکتا۔	۸) بچہ کو مزدوری کروانے سے ہی ہمارا خاندان ترقی کرتا ہے۔
۹) بچوں کو کام پر لگانے سے مزدوری ملازمت، اور تنخواہ پر رکھنے سے خاندان کی غربت بڑھتی ھے۔	۹) بچوں کو مزدوری، سالانہ مزدوری تنخواہ پر رکھنے سے ہمارے خاندان کی غربت دور ہوتی ہے۔
۱۰) ہم اپنے بچوں کو ۱۴ سال کی عمر تک اپنے گھر پر بغیر تعلیم دلوائے رکھنا نہیں چاہئے۔ یہ قانون کی خلاف ورزی ہے، کام پر رکھنا جرم ہے۔	۱۰) ہمارے اپنے بچوں کو ہم اپنی مرضی کے مطابق کام کو بھجوانا ہوگا اور گھر کے کام کاج کو لگوانا ہوگا۔
۱۱) عمر گذرنے (بڑھاپے میں مرد بچے ہی ہم کو دیکھتے (خدمت) کرتے ہیں لڑکیاں خاندان کو وزن بار گراں ہیں۔	۱۱) لڑکیاں لڑکوں سے بھی اچھی طرح سرپرستوں کو دیکھتے ہیں (خیال کرتے ہیں) خاندان کو لڑکیاں ہی سلامت۔
۱) نوعمری میں بیاہ دینا قابل سزا جرم!	۲۱) نوعمری کا بیاہ ہماری تہذیب، ذات پات کا اصول ہے
۱۳) تعلیم ہر ایک شہری کا مساوی حق۔ تعلیم سب کو ترقی کی راہ پر لے جاتی ہے۔	۱۳) لڑکیاں صرف گھر کے کام کیلئے۔ تعلیم ان کو بگاڑ دیتی ہے۔
۱۴) تعلیم کے بغیر کوئی بھی تربیت مکمل ہونا ممکن نہیں	۱۴) چھوٹی عمر میں کام سیکھنے سے آگے کام کرنا آسان یا ممکن ہے
۱۵) تمام بچے دسویں جماعت تک اسکول میں رہنے سے بچہ مزدوری طریقہ مکمل ختم ہوسکتا ہے	۱۵) بچہ مزدوری طریقہ ختم ہونا ممکن نہیں۔
۱۶) بچوں پر کوئی سزا یا زیادتی قابل سزا جرم ہے۔	۱۶) نظم وضبط سیکھانے کیلئے بچوں کو جسمانی سزا روز دیں۔

ಕರ್ನಾಟಕ ಸರ್ಕಾರ

ಸರ್ವ ಶಿಕ್ಷಣ ಅಭಿಯಾನ

ಎಲ್ಲರೂ ಕಲಿಯೋಣ - ಎಲ್ಲರೂ ಬೆಳೆಯೋಣ

ಕರ್ನಾಟಕ ರಾಜ್ಯ ಪೊಲೀಸ್

ಮದುವೆ ಬೇಡ ಶಿಕ್ಷಣ ಬೇಕು

unicef

شائع کردہ:۔ ضلعی منتظم، ضلع پنچایت۔ محکمہ پولیس۔ محکمہ تعلیم۔ محکمہ مزدور اور یونیسیف (unicef) محکمہ منصوبہ، حفاظت اطفال رائچور۔ ضلع کلکٹر آفس رائچور۔